شہید الحق والدین، شہیدِ ملت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی عجیب کرامت

سوتے کو جگا رہے ہیں، آنکھ کھلنے پر وہ پھر سو گئے تو دوسری مرتبہ جگا رہے ہیں،

اور اپنے متعلق جو بیان ہونے والا تھا اس کی وہ کیسے خبر رکھتے ہیں۔

شہیدِ ملت مولانا سمیع الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو کیسے پتہ چلا کہ بیان میں اِن کا ذکر خیر آئے گا؟

شاید لوحِ محفوظ سے نوشتۂ تقدیر کا ٹائم ٹیبل فرشتہ نے پڑھ کر سنایا ہو گا کہ آج اتنے بجے ظہر کے بعد جلسہ میں برطانیہ میں تمہارا ذکرِ خیر اِن کلمات سے ہو گا، تو ان کو اِس طرح پیشگی اِس کا علم ہو گیا اور سونے والے کو آپ نے جگا کر بیان میں بھیجا، اور انہوں نے سامعین کے ساتھ بیٹھ کر مقرّر کی زبانی وہ خواب بھی سنا، جس میں گردن کی طرف قتل کا اشارہ تھا۔ اللہ تعالیٰ حضرت شہید کے درجات بلند فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

مدنی مسجد (بریڈفورڈ، یوکے) کے خطیب واستاذ مولانا ابراہیم خان نے فرمایا کہ:

ہمارے یہاں ایک حافظ صاحب ہیں جن کا اسم گرامی حافظ اورنگ زیب ہیں، غور غشتی اُن کا گاؤں ہے اور یہ حافظ وہاں مقامی مدرسہ میں ہوئے۔ ان کے چچازاد بھائی شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مدرسہ دار العلوم حقانیہ کے فارغ ہیں اور تخصص فی الفقہ میں داخلہ لے کر تین سال بعد ایک سال پہلے فارغ ہوئے۔

حافظ اورنگ زیب صاحب علماء کے بڑے خدمت گزار ہیں، جمعہ کی نماز میں اذان بھی پابندی کے ساتھ دیتے ہیں، رات کی شفٹ کرتے ہیں۔

کل جمعہ کے بعد حاضر ہو کر انہوں نے بتایا کہ:

مجھے خواب دکھائی دیتے تھے، لیکن چونکہ میں نے بیان میں کہیں سنا تھا کہ چھکی لے لو تو یہ اثرات ہوتے ہیں، لہذا میں نے خوابوں کی طرف کبھی توجہ نہیں دی۔ نیز مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم کا ایک بیان بھی سن رکھا تھا کہ بعض علماء روایات بیان کرتے ہیں جو صحیح نہیں ہوتیں اور آخرت میں ان کی گرفت ہو گی۔ اس لئے میرے ذہن میں اب یہ شکوک وشبہات پیدا ہو گئے ہیں، بیانات میں سنتا ہوں تو سوچتا ہوں کہ پتہ نہیں وہ درست بھی ہوں گے یا نہیں ہوں گے۔

بروز اتوار ۴/نومبر ۲۰۱۸ء کو قاری انیس کے صاحبزادہ کی ختم قرآن کی مجلس آپ کی مسجد میں منعقد ہونے والی تھی۔ رات کی میں نے چونکہ شفٹ لگائی تھی تو میں نے سوچا کہ وہ ختم ہی تو ہے وہاں بیان کیا سنوں گا؟ یہ سوچ کر گھر میں لیٹ گیا اور ذہن میں بھی وہی بات تھی، تو میں جیسے ہی سویا تو خواب میں دیکھ رہا ہوں کہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب شہید وہاں پر ہیں اور وہ یہ مجھ سے ارشاد فرما رہے ہیں کہ آپ اِدھر کیا کر رہے ہیں؟ آپ کیوں نہیں جاتے؟ تو تھوڑی دیر بعد میں اٹھ گیا۔ جب اٹھا تو پھر بھی میں مسجد نہیں گیا کہ ذہن کے اندر وہی شکوک شبہات تھے، دوبارہ سو گیا۔ خواب میں پھر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب شہید تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ وہ بیان نہیں ہے جو آپ سوچ رہے ہیں اور بڑی تاکید ہوئی۔ اب اس کے بعد میں اٹھا اور اٹھنے کے بعد مسجد میں آ گیا تو دیکھا کہ شیخ الحدیث حضرت مولانا یوسف متالا حفظہ اللہ کا بیان چل رہا ہے، اس میں مولانا سمیع الحق صاحب شہید کا بھی ذکرِ خیر ہوا، اور خوابوں کا بھی ذکر اس کے اندر ہوا۔

یہ ہے وہ بیان جسے سننے کے لئے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب تشریف لائے تھے اور سوتے کو جگایا تھا، آپ بھی سنئے!